FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-122-2007

14 جون 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: اے ایچ آر سی کی جانب سے پنجاب میں چیف جسٹس کی حمایت میں مہم چلانے والوں کی گرفتاری کی مذمت

پاکستانی صوبہ پنجاب کے صنعتی شہر فیصل آباد میں سینکڑوں سیاسی کارکنوں اور عام شہریوں کو گرفتار کرلیا گیا تاکہ عوام کو اس استقبالیہ ریلی میں شرکت سے روکا جاسکے جو 16 جون 2007ء کو چیف جسٹس افتخار چوہدری کی فیصل آباد آمد کے موقع پر ان کے اعزاز میں نکالی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان کی فیصل آباد آمد کا مقصد سپریم کورٹ کی گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلے میں فیصل آباد بار ایسوسی ایشن کے ارکان سے خطاب کرنا ہے اور پاکستان کی بار ایسوسی ایشنوں نے اعلان کیا ہے کہ چیف جسٹس کو وکلا کے ایک بڑے جلوس کے ہمراہ فیصل آباد شہر لایا جائے گا۔حکومت پاکستان نے جسے خدشہ ہے کہ لاکھوں عوام چیف جسٹس کے استقبال میں شرکت کر کے عدلیہ کی آزادی کے خلاف جنرل پرویز مشرف کے اقدامات پر احتجاج کریں گے صوبہ پنجاب کے مختلف علاقوں سے اب تک ایک ہزار سے زائد سیاسی کارکنوں اور شہریوں کو گرفتار کرلیا ہے۔اطلاعات کے مطابق جو سیاسی جماعتوں اور ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں سے موصول ہوئی ہیں صوبہ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں تقریباً 400 افراد گرفتار کئے گئے، 11 جون کو ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور فیصل آباد سے 300، ملتان شہر سے 100، بھاولپور سے 55، راولپنڈی سے 100 سے زائد افراد جبکہ ساہیوال، اوکاڑہ اور جڑانوالہ سے گذشتہ ایک ہفتے کے دوران 100 سے زائد سیاسی کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔گرفتار کئے جانے والوں میں پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) ایم ایم اے اور لیبر پارٹی سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنما بھی شامل ہیں۔ پنجاب ہائی کورٹ نے 12 جون 2007ء کو ملتان شہر سے گرفتار کئے گئے 6 سیاسی کارکنوں کی نظر بندی کو غیر قانونی قرار دیا تھا لیکن صوبائی حکومت نے انہیں اب تک رہا نہیں کیا۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن چیف جسٹس کی فیصل آباد آمد سے قبل سیاسی کارکنوں اور شہریوں کی گرفتاریوں کی مذمت کرتا ہے۔اے ایچ آر سی کی رائے ہے کہ اس قدر بڑے پیمانے پر گرفتاریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنرل پرویز مشرف کی حکومت اس عدالتی بحران کو ختم کرنے کیلئے جو 9 مارچ 2007ء کو چیف جسٹس کو غیر فعال بنائے جانے سے پیدا ہوا تھا کوئی معقول طریقہ اپنانے کیلئے آمادہ نہیں ہے۔ گرفتاریاں ایک ایسی صورتحال میں جسے حکومت نے خود ہی قابو سے باہر ہونے کی اجازت دی تھی مزید جبر و تشدد کا حربہ ہیں۔اصل خدشہ اس بات کا ہے کہ حکمران عوام کی بے چینی کو مزید خوفناک ہنگامی قوانین نافذ کرنے کیلئے استعمال کریں گے جن کے تحت ریاست کو ایک ایسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جو خود ان کی جانب سے عدلیہ کی آزادی کی مخالفت کے سبب پیدا ہوئی ہے وسیع اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔

اے ایچ آر سی حکومت پاکستان پر زور دیتا ہے کہ تمام گرفتار سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔حکومت چیف جسٹس کو دورہ فیصل آباد کے دوران مکمل تحفظ اور حفاظت فراہم کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ سیاسی جماعتوں کے کارکن اور مذہبی انتہاپسند جو ریاست

کے خلاف شکایات رکھتے ہیں کسی بھی قسم کے تشدد کیلئے نہ بھڑکیں۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

To unsubscribe from this list visit

http://internal.ahrchk.net/phplist/?p=unsubscribe&uid=08e22779d7a7762a56fa93783a2325f4

To update your preferences visit

http://internal.ahrchk.net/phplist/?p=preferences&uid=08e22779d7a7762a56fa93783a2325f4

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--

Powered by PHPlist, www.phplist.com --